

کنارے خیمے کھڑے ہو گئے۔

۱۵۔ شرح : وہاں جشن کی بو محفل آراستہ ہوئی، اس میں مجھ سیاہ بخت کو انتظام کے مطابق نشست کا درجہ نشیب میں ملا۔ یعنی میرا درجہ منصب کے مقابلے میں نیچے تھا۔

۱۶۔ لغات : گراب : یہ انگریزی لفظ گریپ (Grape) کو فارسی اور اردو کا لباس پہنایا گیا ہے۔ مراد ہے توپ کا وہ گولا، جس میں چھترے گویاں اور رال بھر کر چلاتے ہیں۔ وہ پھٹتا ہے تو شدید نقصان نہیں کرتا، لیکن نقصان کا دائرہ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

چشمکِ عوام : عام لوگوں کے طنزیہ اشارے۔
شرح : اپنے اصل درجے سے کم درجے میں نشست ملی تو میں نے سمجھا کہ مجھ گراب پھینکا گیا۔ دل ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا، کیونکہ دربار میں لوگوں نے آنکھوں سے طنزیہ اشارے شروع کر دیے۔

۱۷۔ شرح : نامور لوگوں کی ہستی کی بنیاد عزت ہے۔ جہاں عزت گئی، وہاں نہ ہستی رہی، نہ نام رہا۔

۱۸۔ شرح : مجھے شاعری میں درجہ کمال پر ایک حد تک ناز تھا۔ اب آسمان نے مجھ سے اس ناز کا بدلہ لے لیا۔

۱۹۔ شرح : ریل کے افتتاح کا وقت بھی بہت قریب آگیا تھا اور آپ کی خاص بارگاہ میں بے شمار خلقت جمع تھی۔

۲۰۔ شرح : اس کھینچ تان میں آپ کا یہ درد مند مداح نامور آنا سے کوئی بات نہ کر سکا۔

۲۱۔ لغات : فائز المرام : مقصد کو پہنچنے والا، کامیاب۔
شرح : جو کچھ وہاں عرض نہ کر سکا، وہ اب حضور کو لکھ رہا ہوں۔